چمن: افغان حملہ، 11 شہید

سرحد پار سے 10 گھنٹے گولہ باری، جوابی کارروائی میں 3 افغان چوکیاں تباہ، کئی اہلکار ہلاک، باب دوستی بند، پاکستان کا احتجاج

کلی لقمان اور کلی جہانگیر میں مردم شماری سکیورٹی ٹیم اور سول آبادی کو نشانہ بنا گیا‘ شہداء میں 5 بچوں‘ 3 خواتین سمیت 10 شہری‘ ایک ایف سی اہلکار شامل‘ 45 زخمی‘ پاک فضائیہ الرٹ‘ فوجی دستے روانہ

سرحدی دیہات سے نقل مکانی‘ تعلیمی ادارے بند‘ ڈی جی ایم اوز کا ہاٹ لائن پر رابطہ‘ فلیگ میٹنگ‘ طورخم بارڈر بھی سیل‘ افغان ناظم الامور کی طلبی‘ جواب دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں‘ دفتر خارجہ

چمن‘ اسلام آباد‘ کابل (ایجنسیاں) بھارتی ایماء پر افغانستان کی پاکستان کے سرحدی علاقوں میں مردم شماری کا عمل سبوتاژ کرنے کی سازش، سرحد پار سے چمن کے علاقوں کلی لقمان اور کلی جہانگیر میں 10 گھنٹے تک بلا اشتعال فائرنگ اور گولہ باری‘ مردم شماری ٹیم کی سکیورٹی پر مامور ایف سی اہلکاروں اور شہری آبادی کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں تین خواتین‘ 5 بچوں سمیت 10 شہری اور ایک ایف سی اہلکار شہید جبکہ چار ایف سی اہلکاروں سمیت 45 افراد زخمی ہوگئے‘ علاقے میں مردم شماری روک دی گئی‘ پاک فوج کی بھرپور جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی تین چوکیاں تباہ، بارڈر پولیس کے 37 اہلکاروں کی ہلاکت کی اطلاع‘ دونوں جانب سے کئی گھنٹے تک شدید فائرنگ کا تبادلہ‘ واقعہ کے بعد پاک افغان سرحد پر باب دوستی ہر قسم کی آمدورفت کیلئے بند‘ تجارتی سرگرمیاں معطل‘ زیرو پوائنٹ کے ساتھ ملحقہ سرحدی دیہات کو خالی کرالیا گیا‘ لوگوں کی نقل مکانی شروع‘ تعلیمی ادارے غیر معینہ مدت کیلئے بند‘ افغان ناظم الامور کی دفتر خارجہ طلبی‘ واقعہ پر شدید احتجاج، واقعہ کے بعد پاک فضائیہ کو الرٹ کردیا گیا جبکہ پاک فوج کے دستے چمن روانہ کردیے گئے‘ پاک افغان ڈی جی ایم اوز کا ہاٹ لائن پر رابطہ، بارڈر پر فلیگ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا‘ ادھر خیبر ایجنسی میں طورخم سرحد کو بھی سیل کردیا گیا ہے‘ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ پاکستان جوابی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کی صبح افغان سرحدی فورسز نے چمن کے علاقوں کلی لقمان اور کلی جہانگیر میں بلااشتعال فائرنگ اور گولہ باری کی جس کے نتیجے میں دس شہری اور ایک ایف سی اہلکار شہید جبکہ 45 افراد زخمی ہوگئے‘ لاشوں اور زخمیوں کو سول اسپتال چمن منتقل کیا گیا جبکہ شہید جوان حسن علی کی نماز جنازہ جمعہ کے روز کوئٹہ میں ادا کر دی گئی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق افغان بارڈر پولیس نے مردم شماری ٹیم کی سکیورٹی پر مامور ایف سی بلوچستان کے اہلکاروں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا‘ بیان میں کہا گیا کہ 30 اپریل سے افغان بارڈر پولیس کلی لقمان اور کلی جہانگیر کے علاقوں میں پاکستانی سرحد کی جانب جاری مردم شماری کے عمل میں رکاوٹیں کھڑی کررہی ہے‘ افغان انتظامیہ کو پیشگی اطلاع جبکہ مردم شماری کا عمل یقینی بنانے کے لیے سفارتی اور فوجی سطح پر تعاون اور روابط کے باوجود بھی افغانستان کی جانب سے رکاوٹیں کھڑی کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق واقعہ کے بعد پاکستانی فورسز نے بھرپور جوابی کارروائی کرتے ہوئے افغان بارڈر پولیس کی تین چوکیاں تباہ کردیں جبکہ افغان فورسز کے بھاری جانی نقصان کی اطلاعات بھی ہیں۔ میڈیا رپورٹ میں مقامی سکیورٹی ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا کہ 37 افغان اہلکار ہلاک اور 14 زخمی ہوئے‘ کشیدگی کے بعد چمن سرحد پر باب دوستی کو ہر قسم کی آمدورفت کیلئے بند اور تجارتی سرگرمیاں بھی معطل کردی گئیں‘ زیرو پوائنٹ کے ساتھ ملحقہ دیہات کو خالی کرالیا گیا‘ پسپائی کے بعد افغان فورسز نے ہاتھ کھڑے کرتے ہوئے جنگ بندی کا اعلان کردیا اور افغان فوجی چوکیاں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ دریں اثناء افغانستان کے ناظم الامور کو جمعہ کو دفتر خارجہ طلب کر کے چمن میں پاک افغان سرحد پر افغان فورسز کی جانب سے بلااشتعال فائرنگ پر شدید احتجاج ریکارڈ کیا گیا‘ افغان ناظم الامور کو بتایا گیا کہ پاکستانی حکام ملکی حدود کے اندر مردم شماری کی غرض سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے اور افغان حکومت کو اسکی پیشگی اطلاع بھی دی گئی تھی۔ پاکستان نے افغانستان پر زور دیا کہ وہ بلااشتعال فائرنگ کا سلسلہ روکنے کیلئے فوری اقدامات اور خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرے۔ ترجمان دفتر خارجہ نفیس زکریا نے اسلام آباد میں اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران چمن باڈر پر افغان فورسز کی جانب سے کی گئی فائرنگ پر شدید تشویش کا اظہار کیا‘ انہوں نے کہا کہ مردم شماری ٹیم پاکستانی علاقے میں اپنے فرائض سرانجام دے رہی تھی جبکہ مردم شماری کے حوالے سے افغانستان کو پہلے سے آگاہ کردیا گیا تھا‘ انہوں نے کہا کہ افغان فورسز کے اس حملے کے بعد پاکستان جوابی کارروائی کا حق رکھتا ہے‘ بھارت نہ تو افغانستان کے مسائل کا حصہ ہے اور نہ ہی اس کے مسائل کے حل میں مددگار، اس کے برعکس وہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے استعمال کررہا ہے اور پاکستان اور افغانستان کے تعلقات خراب کررہا ہے۔ ادھر چمن بارڈر پر بلا اشتعال فائرنگ کے تناظر میں پاک افغان ڈی جی ایم اوز کا ہاٹ لائن پر رابطہ بھی ہوا۔ فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشن پاکستان آرمی میجر جنرل ساحر شمشاد مرزا نے افغان ہم منصب سے ہاٹ لائن پر رابطے کے دوران پاکستانی فورسز اور سویلین پر افغان بارڈر پولیس کی فائرنگ کی مذمت کی جس کی وجہ سے شہادتیں ہوئی ہیں‘ انہوں نے کہا کہ پاک افغان سرحد گاؤں کے درمیان میں سے گزرتی ہے جبکہ پاکستانی فورسز اور گاؤں کے افراد پاکستانی علاقے میں تھے، افغانستان معاملے کی شفاف تحقیقات کرائے‘ دونوں ممالک اپنی اپنی سرحدوں میں رہ کر کام کریں‘ افغان ڈی جی ایم او نے بھی پاکستانی موقف تسلیم کیا کہ گاؤں دونوں سرحدوں کے درمیان منقسم ہے اور افغان فورسز اپنی حدود کے اندر رہیں گی‘ انہوں نے کہا کہ موجودہ تناؤ کم کیا جائے گا، معاملے کو اٹھائیں گے اور ضروری ہدایات جاری کریں گے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہاٹ لائن رابطے کے بعد پاک افغان بارڈر فلیگ میٹنگ بھی ہوئی جبکہ اس وقت علاقے میں فائرنگ رک چکی ہے۔ اے ایف پی کے مطابق افغان صوبے قندھار کے گورنر کے ترجمان صمیم خپولواک نے الزام عائد کیا کہ مردم شماری ٹیم افغان حدود میں مردم شماری کررہی تھی اور افغان فورسز کے روکنے پر جھڑپ شروع ہوئی جو کئی گھنٹے جاری رہی جس سے دونوں جانب جانی نقصان ہوا۔ افغان حکام کے مطابق سرحدی علاقے میں اضافی نفری تعینات کردی گئی ہے‘ رائٹرز کے مطابق قندھار پولیس کے ترجمان ضیاء درانی نے دعویٰ کیا کہ پاکستانی حکام مردم شماری کی آڑ میں دیہاتیوں کو حکومت کے خلاف بھڑکا رہے تھے‘ انہوں نے ہماری وارننگ کو نظرانداز کیا۔ ادھر قندھار پولیس کے سربراہ جنرل عبدالرازق نے ہلاکتوں کے حوالے سے متضاد دعوے کیے ہیں۔ اے ایف پی کے مطابق جنرل عبدالرازق کا کہنا تھا کہ فائرنگ سے ایک افغان شہری ہلاک اور بارڈر پولیس کے 17 اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ رائٹرز کے مطابق انہوں نے بتایا کہ واقعہ میں 40 پاکستانی‘ 14 افغان اہلکاروں سمیت 77 افراد مارے گئے جبکہ افغان نیوز ایجنسی طلوع نیوز نے قندھار پولیس چیف کے حوالے سے بتایا ہے کہ افغان بارڈر پولیس کے 4 اہلکار ہلاک جبکہ 14 اہلکاروں سمیت 37 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ دریں اثناء بلوچستان میں ضلع قلعہ عبداللہ کے 2 سرحدی دیہات میں مردم شماری روک دی گئی ہے۔ کمشنر مردم شماری محمد اشرف کا کہنا ہے کہ کلی جہانگیر اور کلی لقمان میں مردم شماری ٹیم پر افغان فورسز کی فائرنگ کے بعد روکی گئی، صورتحال کے جائزے کے بعد مردم شماری دوبارہ شروع کردی جائے گی۔ دریں اثناء وزیراعظم نواز شریف نے افغان سرحدی پولیس کی جانب سے پاکستانی شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے‘ وزیراعظم نے اپنے بیان میں واقعہ کو افسوسناک قرار دیا اور کہا کہ ایسے واقعات خطہ میں امن و استحکام کے لیے ہماری کوششوں کے برعکس ہیں‘ افغان حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ ایسے واقعات کو مستقل طور پر روکا جائے۔

آج کا اخبار پڑھیے

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھیے